سوال

نذر بھول جانے کا حکم

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

ئم السلام ورحمه الله وبرکاته!

، والصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

ن پر زور دیں اور ذہن سے محوشدہ نذر کو یاد کرنے کی کوشش کریں۔ اگر یاد آجائے تو ٹھیک ورنہ نذر کا کفارہ ادا کریں۔ عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

’’كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ‘‘ (صحیح مسلم: 1645، سنن ابوداود: 3323)

نذر کا کفارہ قسم والا کفارہ ہے۔

چنانچہ جو شخص مقررہ نذر بھول جائے تو اسے نذر کا کفارہ ادا کرنا چاہیے اور نذر کا کفارہ قسم کا کفارہ ہی ہے، جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔ دس مساکین کو درمیانے درجہ کا کھانا کھلانا یا دس مسکینوں کو کپڑے پہنانا یا گردن آزاد کرنا۔ اگر ان تینوں کاموں میں سے کسی کی طاقت نہ ہو تو تین دن کے روزے رکھنا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ

محدث فتویٰ کمیٹی